سوال

بہنوئی کا- نعوذ باللہ- شادی شدہ سالی سے زنا کرنا

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں زنا کبیرہ گناہ اور سنگین ترین جرم ہے، بلکہ اسلام میں کسی بھی جرم پر اتنی سخت سزا مقرر نہیں کی گئی جتنی سزا زنا کرنے پر رکھی گئی ہے۔ اگر غیر شادی شدہ شخص زنا کرے تو اسے 100 کوڑے مارنے کا حکم ہے، اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا جائے گا۔ اگر شادی شدہ مرد یا عورت زنا کرے تو اسے سنگسار کیا جائے گا۔

ارشاد باری تعالی ہے :

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ . (النور : 2).

جو زنا کرنے والی عورت ہے اور جو زنا کرنے والا مرد ہے، سو دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور تمھیں ان کے متعلق اللہ کے دین میں کوئی نرمی نہ پکڑے، اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو اور لازم ہے کہ ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو۔

سیدنا ابوہریرہ اور زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی کے غیر شادی شدہ بیٹے نے ایک شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان فیصلہ فرمایا :

عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ، وَتَغْرِيبُ عَامٍ، اغْدُ يَا أُنَيْسُ إِلَى امْرَأَةِ هَذَا، فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا (صحيح البخاري، الشروط : 2724).

کہ تیرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی کی جائے گی، اے انیس تو کل اس آدمی کی بیوی کی طرف جانا اگر وہ اعتراف جرم کر لے تو اسے رجم کر دینا۔

1. بہنوئی اور سالی نے بدکاری کر کے سنگین ترین جرم کا ارتکاب کیا ہے، اسلامی عدالتی نظام میں ان دونوں کی سزا پتھروں کے ساتھ سنگسار کرنا ہے، انہوں نے دوہرا جرم کیا ہے : اللہ کی حدوں کو پامال کرنا اور اپنی شریک حیات کے ساتھ خیانت۔

2. ان دونوں پر واجب ہے کہ وہ اپنے اس گناہ پر اللہ تعالی سے توبہ کریں، کثرت کے ساتھ استغفار کریں، کثرت کے ساتھ نیک اعمال کریں کہ اللہ تعالی اپنا رحم کرتے ہوئے ان کی توبہ قبول کر لے۔

ارشاد باری تعالی ہے :

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى (طہ : 82)

اور بے شک میں یقیناً اس کو بہت بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھے راستے پر چلے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ (سنن ابن ماجہ، الزہد: 4250)(صحیح).

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے جیسا اس کا کوئی گناہ تھا ہی نہیں۔

1. اگر سالی کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی نسبت سالی کے خاوند کی طرف کی جائے گی الا کہ وہ لعان کے ذریعے اس کی نفی کر دے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ (صحيح البخاري، الفرائض: 6765، صحیح مسلم، الرضاع: 1457)

بچہ اس کا ہوتا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زنا کار کے لیے پتھر ہیں۔

1. ان پر واجب ہے کہ وہ اپنے اس گناہ پر پردہ ڈالیں، اللہ تعالی سے توبہ اور استغفار کریں اور خاموشی اختیار کریں، تاکہ گھر ٹوٹنے سے بچ جائیں۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اجْتَنِبُوا هَذِهِ الْقَاذُورَةَ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا، فَمَنْ أَلَمَّ، فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)). (السلسلۃ الصحیحۃ: 663).

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (صحیح مسلم، البر والصلۃ والآداب: 2590).

اگر اللہ تعالی کسی انسان پر دنیا میں (اس کے عیبوں اور گناہوں پر) پردہ ڈال دیتا ہے تو آخرت میں بھی اس پر پردہ ڈال دے گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب